اپنی خدمات نوع بنوع اور اوصاف بوقلموں کی بنا پر وہ جامع الحیثیات شخصیت کے مالک تھے۔ بلاشبہ وہ مصلح قوم اور مجاہد آزادی تھے۔ نہایت متواضع اور بلند اخلاق عالم تھے۔ اُنھوں نے شمسی حساب سے صرف چھپن سال عمر پائی اور ۲۲۔ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ (۱۱ اپریل ۱۹۵۰ء) کو اس دُنیا سے فانی سے عالمِ جاوداں کی طرف روانہ ہوگئے۔

ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری ہمارے شکریے کے مستحق ہیں کہ اُنھوں نے کمال محنت اور کاوش سے مولانا دین محمد وفائی کے حالات جمع کیے اور ایک مستقل کتاب مرتب کردی۔

اس کتاب میں مولانا وفائی کی زندگی کے تمام پہلوؤں اور ان کی تگ و تاز کے سب گوشوں کو نہایت خوب صورتی سے نکھار کر بیان کیا گیا ہے۔ کتاب ہر اعتبار سے لائق مطالعہ ہے، ہمارے قارئین کرام کو اس کے مشمولات سے باخبر ہونا چاہیے۔ یہ ہمارے عہدِ رفتہ کی انتہائی قیمتی متاع ہے۔

کتاب : احوال و آثار ۔حضرت علّامہ عبدالعزیز پرہاروی۔

مرتب : متین کاشمیری۔

ناشر : مجلس خدّام اسلام۔ لاہور

ملنے کے پتے:

۱۔ منصور اصغر، مجلس خدام اسلام، اونچی مسجد حنفیہ رضویہ۔ ٹھٹھی ملاحاں۔ اندرون ٹکسالی گیٹ، لاہور۔

۲۔ ادارہ معارف عزیزیہ۔ وارڈ نمبر ۳۔ محلہ قاضیاں والا۔ کاشمیری گیٹ، چوک بھلا ہووی (ڈھڈی) کوٹ ادّو۔ ضلع مظفر گڑھ۔

صفحات ۸۰۔ کاغذ اور سرورق بہترین۔ قیمت درج نہیں۔

برصغیر پاک و ہند کو اس اعتبار سے بڑی شہرت حاصل ہے اور یہ علاقہ اس لحاظ سے انتہائی پُر ثروت ہے کہ اس میں لاتعداد علما و محققین اور فقہا و محدثین نے جنم لیا، ان حضراتِ عالی مقام میں مولانا عبدالعزیز پرہاروی کا نامِ نامی بھی شامل ہے جو ۱۲۰۶ھ